دنیا میں سوچ کی تبدیلی ایک خوش آئند اقدام ہے

اسلامی نظریاتی کونسل کی گول میز کانفرنس

دنیا میں آنے والی یہ تبدیلی نہایت مثبت اور خوش آئند اقدام ہے کہ جنگ وجدال کی بجائے مکالمہ اور مفاہمت کا راستہ اختیار کیا جائے، انتہا پسندی اور شدت پسندی کو ختم کر دیا جائے اور دہشت گردی کو خواہ وہ کسی بھی صورت میں ہو اور کسی کی طرف سے بھی ہو، بیخ وبن سے اکھاڑ پھینکا جائے کیونکہ دنیا اب اس نتیجے پر پہنچ گئی ہے کہ اس تبدیلی کے بغیر دنیا نہ امن چین اور سکون کا گہوارہ بن سکتی ہے اور نہ دنیا کے لوگوں کو سیاسی ومعاشی استحکام حاصل ہوسکتا ہے، ان خیالات کا اظہار اسلامی نظریاتی کونسل کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی گول میز کانفرنس میں کیا گیا، جس میں شام، سعودی عرب، ایران، عراق، ملائشیاء، مراکش اور نائجیریا کے علاوہ جرمنی، امریکہ، جاپان اور روس کے سفیروں اور نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ قبل ازیں چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل ڈاکٹر محمد خالد مسعود نے اسلامی اور مغربی ملکوں کے سفیروں اور دیگر اہل فکر ودانش کا اس کانفرنس میں شرکت کرنے پر خیر مقدم کیا، انہوں نے اسلامی نظریاتی کونسل کا تعارف کراتے ہوئے اسلام اور مغرب کے موضوع پر کونسل کی طرف سے کیے گئے اب تک کے پروگراموں سے روشناس کرایا اور بتایا کہ اسلام اور مغرب کے تعلقات کے تناظر میں مستقبل کے لیے تبدیلی کے ایجنڈا کے موضوع پر منعقد کی جانے والی یہ گول میز کانفرنس بھی اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔
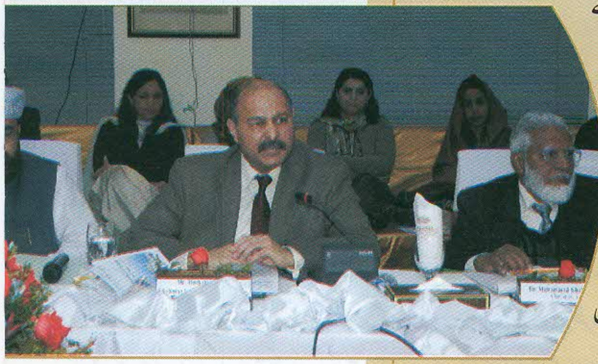
انہوں نے سلسلہ گفتگو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ مغرب اور اسلامی دنیا میں کشیدگی کی ایک بڑی وجہ مشرق وسطیٰ کا بحران ہے، اس کے لیے ایسا حل تلاش کیا جائے جو فلسطینیوں اور عالم اسلام کے لیے قابل قبول ہو، اسی طرح اسلامی ممالک میں حق خود ارادیت اور حاکمیت اعلیٰ کا احترام کیا جائے، ان ممالک میں زمینی حقائق کی بنیاد پر یہ احساس پیدا ہونا چاہیئے کہ مغرب ان کے وسائل پر قبضہ کرنے کے لیے نہیں بلکہ حقیقی معنی میں ان کی غربت ومحرومی کو دور کرنے کے لیے فکر مند ہے۔ مسئلہ کشمیر پر سنجیدگی سے غور کیا جانا چاہیے۔ پاکستان کو دہشت گردی کا نشانہ بننے والے ممالک میں سے قرار دیا جانا چاہیے نہ کہ اسے دہشت گردی کو فروغ دینے والے ملک کی حیثیت سے متعارف کرایا جائے۔ آخر میں انہوں نے پرزور انداز میں کہا کہ عالمی سطح پر ایسے اقدامات سے اجتناب کیا جائے، جن سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوتے ہوں۔ سینٹ کی خارجہ تعلقات کی کمیٹی کے چیئرمین سینیٹر مشاہد حسین سید نے کہا کہ دنیا کی سوچ میں تبدیلی آرہی ہے، اوباما اور ڈیوڈ ملی بینڈ نے مسئلہ کشمیر حل کرنے کی بات کی ہے، انہوں نے اسلامی نظریاتی کونسل کی طرف سے گول میز کانفرنس کے انعقاد کی ستائش کی اور کہا کہ اس سے فکری بحث کا موقعہ ملے گا۔ شگفتہ جمانی وزیر مملکت برائے مذہبی امور نے کہا کہ امید ہے کہ یہ گول میز کانفرنس اسلام اور مغرب میں غلط فہمیوں کے ازالہ میں معاون ثابت ہوگی۔ ڈاکٹر منظور احمد رکن کونسل نے وباما کے تبدیلی کے تصور کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ دنیا کے لوگوں میں باہمی اختلافات کے ساتھ زندگی بسر کرنے کا حوصلہ ہونا چاہیئے۔ وفاقی وزیر برائے مذہبی امور حامد سعید کاظمی نے کہا کہ خودکش حملوں اور دہشت گردی وانتہا پسندی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں اس لیے چند دہشت گردوں اور امن پسند مسلمانوں کی اکثریت میں فرق کرنا چاہیئے۔ کانفرنس میں او آئی سی کے سیکرٹری جنرل کا اسلامی نظریاتی کونسل کے نام پیغام پڑھ کر بھی سنایا گیا۔